مضاعف (۱)

(ادغام کے قاعدے)

۶۷ : ۱ سبق نمبر ۶۴ میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ مضاعف ایسے اسماء و افعال کو کہتے ہیں جن کے مادے میں ایک ہی حرف دو دفعہ آجائے، یعنی "مِثْلَیْن" یکجا ہوں۔ ایسی صورت میں عام طور پر دونوں حروف کو ملا کر پڑھتے ہیں، یعنی "حَبَبَ" کی بجائے "حَبَّ" اور اسے "ادغام" کہتے ہیں۔ لیکن کبھی کبھی مثلین کا ادغام نہیں کیا جاتا بلکہ الگ الگ ہی پڑھتے ہیں جیسے مَدَدَ (مدد کرنا) اسے "فَكِّ ادغام" کہتے ہیں۔ اور اب ہمیں انہی کے متعلق قواعد کا مطالعہ کرنا ہے۔ چنانچہ اس سبق میں ہم ادغام کے قواعد سمجھیں گے اور ان شاء اللہ اگلے سبق میں فک ادغام کے قواعد کا مطالعہ کریں گے۔

۶۷ : ۲ قواعد کا مطالعہ شروع کرنے سے پہلے یہ بات ذہن میں واضح کر لیں کہ کسی مادے میں مثلین کی موجودگی کی مختلف صورتیں ہیں۔ ایک صورت یہ ہے کہ مادہ کا فا کلمہ اور لام کلمہ ایک ہی حرف ہو۔ جیسے قَلَقٌ (بے چینی) ثُلُثٌ (ایک تہائی) وغیرہ۔ یہاں مثلین موجود تو ہیں لیکن مُلْحِق (ملے ہوئے) نہیں ہیں بلکہ ان کے درمیان ایک دوسرا حرف حائل ہے۔ اس لئے ان کے ادغام کی ضرورت نہیں رہتی اور وہ اسی طرح پڑھے جاتے ہیں۔

۶۷ : ۳ مثلین کے ملحق ہونے کی دو صورتیں ہیں۔ ایک یہ کہ کسی مادے کا فا کلمہ اور عین کلمہ ایک ہی حرف ہوں جیسے دَدَنٌ (کھیل تماشا) بَبَرٌ (شیر) وغیرہ۔ ایسی صورت میں بھی ادغام نہیں کیا جاتا۔ دوسری صورت یہ ہے کہ کسی مادہ کا عین کلمہ اور لام کلمہ ایک ہی حرف ہو، جیسے مَدَدٌ، شَفَقٌ وغیرہ۔ یہاں فیصلہ کرنا ہوتا ہے کہ ادغام ہو گا یا فک ادغام ہو گا۔ چنانچہ جن قواعد کا ہم مطالعہ کرنے جا رہے ہیں ان کے

متعلق یہ بات نوٹ کر لیں کہ ان کا تعلق مضاعف کی صرف اس قسم سے ہے جہاں عین اور لام کلمہ ایک ہی حرف ہوں۔ مضاعف کی بقیہ اقسام کا ان قواعد سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ نیز یہ بھی نوٹ کر لیں کہ عین کلمہ کے حرف کے لئے ہم "مثل اول" اور لام کلمہ کی جگہ آنے والے اسی حرف کے لئے "مثل ثانی" کی اصطلاح استعمال کریں گے۔

۴ : ٦٧ ادغام کا پہلا قاعدہ یہ ہے کہ مضاعف میں اگر مثل اول ساکن ہے اور مثل ثانی متحرک ہے تو ان کا ادغام کر دیتے ہیں' جیسے رَبْ بٌ سے رَبٌّ' سِرْ رٌ سے سِرٌّ وغیرہ۔

۵ : ٦٧ ادغام کا دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ مضاعف میں اگر مثل اول اور مثل ثانی دونوں متحرک ہوں اور ان کا ماقبل بھی متحرک ہو تو مثل اول کی حرکت کو گرا کر اسے ساکن کر دیتے ہیں۔ پھر پہلے قاعدے کے تحت ان کا ادغام ہو جاتا ہے جیسے مَدَدٌ سے مَدْدٌ اور پھر مَدٌّ ہو جائے گا۔ یہی مادہ جب باب افتعال میں جائے گا تو اس کا ماضی و مضارع اصلاً اِمْتَدَدَ' یَمْتَدِدُ ہو گا' جو اس قاعدہ کے تحت پہلے اِمْتَدْدَ' یَمْتَدْدُ ہو گا پھر اِمْتَدَّ' یَمْتَدُّ ہو جائے گا۔

٦ : ٦٧ ادغام کا تیسرا قاعدہ یہ ہے کہ مضاعف میں اگر مثل اول اور مثل ثانی دونوں متحرک ہوں لیکن ان کا ماقبل ساکن ہو تو مثل اول کی حرکت ماقبل کو منتقل کر کے خود اس کو ساکن کر دیتے ہیں۔ پھر پہلے قاعدہ کے تحت ان کا ادغام ہو جاتا ہے۔ جیسے مَدَدَ(ن) کا مضارع اصلاً یَمْدُدُ ہو گا' جو اس قاعدہ کے تحت یَمُدْدُ ہو گا اور پھر یَمُدُّ ہو جائے گا۔

۷ : ٦٧ مذکورہ بالا قواعد کی مشق کے لئے آپ کو دیئے ہوئے الفاظ کی صرفِ صغیر کرنی ہو گی۔ ذیل میں ہم مادہ ش ق ق سے ثلاثی مجرد' باب تفعیل اور باب مفاعلہ کی صرفِ صغیر دے رہے ہیں۔ پہلی لائن میں اصلی شکل اور دوسری لائن میں تبدیل

شدہ شکل دی گئی ہے۔ جہاں تبدیلی کی ضرورت نہیں ہے وہاں (x) کا نشان لگا دیا ہے۔ یہاں ہم نے صرف صغیر کے صرف پانچ صیغے لئے ہیں۔ کیونکہ فعل امر پر اگلے سبق میں بات ہو گی (ان شاء اللہ)۔

مختصر صرف صغیر

باب	ماضی	مضارع	اسم الفاعل	اسم المفعول	مصدر
ثلاثی مجرد	شَقَقَ	يَشْقُقُ	شَاقِقٌ	مَشْقُوْقٌ	شَقْقٌ
	شَقَّ	يَشُقُّ	شَاقٌّ	(x)	شَقٌّ
تفعیل	شَقَّقَ	يُشَقِّقُ	مُشَقِّقٌ	مُشَقَّقٌ	تَشْقِيْقٌ
	(x)	(x)	(x)	(x)	(x)
مفاعلہ	شَاقَقَ	يُشَاقِقُ	مُشَاقِقٌ	مُشَاقَقٌ	مُشَاقَقَةٌ
	شَاقَّ	يُشَاقُّ	مُشَاقٌّ	مُشَاقٌّ	مُشَاقَّةٌ

نوٹ : باب مفاعلہ سے اسم الفاعل اور اسم المفعول کی استعمالی شکل یکساں ہے

ذخیرۂ الفاظ

مَدَّ(ن)مَدًّا = کھینچنا، پھیلانا	شَقَّ(ن)شَقًّا = پھاڑنا
(ن)مَدَدًا = مدد کرنا	(ن)مَشَقَّةً = دشوار ہونا
(افعال) = مدد کرنا	(تفعیل) = چیرنا
(تفعیل) = پھیلانا	(مفاعلہ) = مخالفت کرنا
(مفاعلہ) = ٹال مٹول کرنا	(تفعل) = پھٹ جانا
(تفعل) = پھیلنا، کھینچ جانا	(تفاعل) = آپس میں عداوت رکھنا
(تفاعل) = مل کر کھینچنا، تانتا	(افتعال) = پھٹا ہوا ٹکڑا لینا
(افتعال) = دراز ہونا	(انفعال) = پھٹ جانا
(استفعال) = مدد مانگنا	

مشق نمبر ۶۵

(i) ثلاثی مجرد اور مزید فیہ سے (باب انفعال کے علاوہ) لفظ مدد کی اصلی اور استعمالی شکل کی صرف صغیر (فعل امر کے بغیر) کریں۔

(ii) ابواب تفعل ' تفاعل ' افتعال اور انفعال سے لفظ شقق کی اصلی اور استعمالی شکل کی صرف صغیر (فعل امر کے بغیر) کریں۔

مضاعف (۲)

(فک ادغام کے قاعدے)

<u>۶۸ : ۱</u> گزشتہ سبق میں ہم یہ بات نوٹ کر چکے ہیں کہ مضاعف کے جن قواعد کا ہم مطالعہ کر رہے ہیں ان کا تعلق مضاعف کی صرف اس قسم سے ہے جہاں عین کلمہ اور لام کلمہ ایک ہی حرف ہوں۔ اب غور کریں کہ مضاعف کی اس قسم میں حروف کی حرکات یا سکون کے لحاظ سے صرف درج ذیل تین ہی صورتیں ممکن ہیں۔ چوتھی صورت کوئی نہیں ہو سکتی۔

(i) پہلی صورت : مثل اول ساکن + مثل ثانی متحرک
(ii) دوسری صورت : مثل اول متحرک + مثل ثانی متحرک
(iii) تیسری صورت : مثل اول متحرک + مثل ثانی ساکن

پہلی دو صورتوں کے متعلق ادغام کے قواعد ہم گزشتہ سبق میں پڑھ چکے ہیں۔ اس سبق میں اب ہم تیسری صورت کے متعلق قواعد کا مطالعہ کریں گے۔

<u>۶۸ : ۲</u> کسی مضاعف میں اگر مثل اول متحرک اور مثل ثانی ساکن ہو تو فک ادغام لازم ہوتا ہے‘ یعنی ایسی صورت میں ادغام ممنوع ہوتا ہے‘ مثلاً فَعَلْتَ کے وزن پر مَدَدَ سے مَدَدْتَ اور شَقَقَ سے شَقَقْتَ اپنی اصلی شکل میں ہی بولا اور لکھا جائے گا۔

<u>۶۸ : ۳</u> اب آگے بڑھنے سے قبل مذکورہ بالا تیسری صورت کے متعلق کچھ باتیں ذہن میں واضح کر لیں۔ فعل ماضی کی گردان کے چودہ صیغوں پر اگر آپ غور کریں تو آپ دیکھیں گے کہ اس کے پہلے پانچ صیغوں میں لام کلمہ متحرک رہتا ہے‘ جبکہ چھٹے صیغے سے آخر تک لام کلمہ ساکن ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ مضارع کی گردان میں بھی جمع مونث کے دونوں صیغوں میں لام کلمہ ساکن ہوتا ہے۔ اس سے آپ اندازہ کر

سکتے ہیں کہ فک ادغام کے مذکورہ بالا قاعدہ کا اطلاق بالعموم کہاں ہوگا۔

۶۸ : ۴ تیسری صورت کے واقع ہونے کی ایک وجہ اور بھی ہوتی ہے۔ آپ پڑھ چکے ہیں کہ کسی وجہ سے مضارع کو جب مجزوم کرنا ہوتا ہے تو اس کے لام کلمہ پر علامت سکون لگادیتے ہیں۔ گویا اس وقت بھی مضاعف میں صورت یہی بن جاتی ہے کہ اس کا مثل اول متحرک اور مثل ثانی ساکن ہوتا ہے۔ فک ادغام کے اگلے قاعدہ کا تعلق اسی صورتحال سے متعلق ہے۔

۶۸ : ۵ کسی مضاعف میں اگر مثل اول متحرک اور مثل ثانی مجزوم ہونے کی وجہ سے ساکن ہو تو ادغام اور فک ادغام دونوں جائز ہیں۔ مثلاً مَدَدَ کا مضارع اصلاً یَمْدُدُ ہے۔ اس سے فعل امر اُمْدُدْ بنتا ہے۔ اس کا اس طرح استعمال بھی درست ہے۔

۶۸ : ۶ مَدَدَ کے ادغام شدہ مضارع یَمْدُدُ (یَمُدُّ) سے جب فعل امر بناتے ہیں تو علامت مضارع گرانے کے بعد مُدْدُ بنتا ہے۔ پھر لام کلمہ کو مجزوم کرتے ہیں تو اس کی شکل مُدْدْ بنتی ہے جس کو پڑھ نہیں سکتے۔ پڑھنے کے لئے لام کلمہ کو کوئی حرکت دینی پڑتی ہے۔ اصول یہ ہے کہ ماقبل اگر ضمہ (پیش) ہو تو لام کلمہ کو کوئی بھی حرکت دی جا سکتی ہے۔ یعنی فعل امر مُدُّ' مُدَّ اور مُدِّ تینوں شکلوں میں درست ہے۔ لیکن اگر ماقبل فتحہ یا کسرہ ہو تو لام کلمہ کو ضمہ نہیں دے سکتے' البتہ فتحہ یا کسرہ میں سے کوئی بھی حرکت دی جا سکتی ہے۔ مثلاً فَرَّ یَفِرُّ سے اِفْرِرْ یا فِرِّ یا فِرَّ اور مَسَّ یَمَسُّ سے اِمْسَسْ یا مَسِّ بنے گا۔

۶۸ : ۷ یہ بات آپ کے علم میں ہے کہ اکثر ایک لفظ کے ایک سے زیادہ معانی ہوتے ہیں۔ ایسا ان الفاظ میں بھی ممکن ہے جو مضاعف ہوتے ہیں۔ ایسی صورت میں عام طور پر ایک معنی دینے والے اسم کو ادغام کے ساتھ اور دوسرے معنی دینے والے اسم کو ادغام کے بغیر استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً مَدٌّ (کھینچنا) اور مَدَدٌ (مدد کرنا)

قَصٌّ (کاٹنا یا کترنا) اور قَصَصٌ (قصہ بیان کرنا)‘ سَبٌّ (گالی) اور سَبَبٌ (سبب) وغیرہ۔ یہ بھی نوٹ کرلیں کہ مضاعف ثلاثی مجرد کے باب فَتَحَ اور حَسِبَ سے استعمال نہیں ہوتا‘ جبکہ مزید فیہ کے تمام ابواب سے استعمال ہو سکتا ہے۔

ذخیرۂ الفاظ

ضَلَّ(ض)ضَلَالاً‘ضَلَالَةً = گمراہ ہونا (افعال) = گمراہ کرنا‘ہلاک کرنا	عَدَّ(ن)عَدًّا = شمار کرنا‘گننا (افعال) = تیار کرنا عَدَدٌ = گنتی عِدَّةٌ = چند‘تعداد
ذَلَّ(ض)ذِلَّةً = نرم ہونا‘خوار و رسوا ہونا (افعال+تفعیل) = خوار و رسوا کرنا ذُلٌّ = نرمی‘تواضع ذِلٌّ = تابعداری‘ذلت	عَزَّ(ض)عِزًّا = قوی ہونا‘دشوار ہونا‘باعزت ہونا (افعال) = عزت دینا
ظَلَّ(س)ظَلاًّ = سایہ دار ہونا (تفعیل)=سایہ کرنا ظِلٌّ سایہ	حَبَّ(ض)حُبًّا = محبت کرنا افعال=محبت کرنا حَبَّةٌ = دانہ
ضَرَّ(ن)ضَرًّا = تکلیف دینا‘مجبور کرنا ضُرٌّ = نقصان‘سختی	حَجَّ(ن)حَجًّا = دلیل میں غالب آنا‘قصد کرنا (مفاعلہ) = دلیل بازی کرنا‘جھگڑا کرنا حُجَّةٌ = دلیل
رَدَّ(ن)رَدًّا = واپس کرنا‘لوٹانا (افتعال) = اپنے قدموں پر لوٹنا‘ الٹے پاؤں واپس ہونا	فَرَّ(ض)فِرَارًا = بھاگنا‘دوڑنا مَسَّ(س)مَسًّا = چھونا کَشَفَ(ض)کَشْفًا = ظاہر کرنا‘کھولنا
تَبِعَ(س)تَبَعًا = کسی کے ساتھ یا پیچھے چلنا (افتعال) = نقش قدم پر چلنا‘پیروی کرنا	
دَبَرَ(ن)دَبْراً = پیچھے پھرنا دُبُرٌ(ج اَدْبَارٌ) = کسی چیز کا پچھلا حصہ‘پیٹھ	

مشق نمبر ٦٦ (الف)

مندرجہ ذیل افعال کی صرفِ صغیر کریں اور فعل امر کی تمام ممکن صورتیں لکھیں۔ (i) ضَلَّ(ض) (ii) ظَلَّ(س) (iii) عَدَّ(ن)

مشق نمبر ٦٦ (ب)

مندرجہ ذیل اسماء وافعال کی اقسام، مادہ، باب اور صیغہ بتائیں۔

(۱) ضَلَلْتُ (۲) تَعُدُّوْنَ (۳) ظَلَلْنَا (۴) اَضِلُّ (۵) فَرَرْتُمْ (۶) ظِلٌّ
(۷) ضَارٌّ (۸) فِرُّوا (۹) مُضِلٌّ (۱۰) تَشَقَّقُ (۱۱) اَظُنُّ (۱۲) ضَالٌّ
(۱۳) تُرَدُّوْنَ (۱۴) اَعَدَّ (۱۵) شَاقُّوْا (۱۶) تُحَاجُّوْنَ (۱۷) اَضَلُّوْا
(۱۸) اُعِدَّتْ (۱۹) شِقَاقٌ (۲۰) تُعِزُّ (۲۱) حُجَّةٌ

نوٹ : اسماء وافعال کی اقسام سے مراد یہ ہے کہ اگر اسم ہے تو اسماء کی چھ میں سے کون سی قسم ہے؟ اگر فعل ہے تو اس کی چھ میں سے کون سی قسم ہے؟

مشق نمبر ٦٦ (ج)

مندرجہ ذیل قرآنی عبارتوں کا ترجمہ کریں۔

(۱) وَمَاهُمْ بِضَارِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ (۲) وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْعَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ (۳) وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ (۴) قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوبَكُمْ (۵) لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ (۶) وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰى اَدْبَارِكُمْ (۷) وَلَا تَتَّبِعُوْا اَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا (۸) وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ (۹) وَحَاجَّهٗ قَوْمُهٗ قَالَ اَتُحَاجُّوْنِّيْ فِي اللّٰهِ (۱۰) اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ (۱۱) فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهٖ (۱۲) وَهُوَالَّذِی مَدَّ الْاَرْضَ (۱۳) وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ (۱۴) اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ (۱۵) وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ (۱۶) فَفِرُّوْا اِلَى اللّٰهِ

ہم مخرج اور قریب مخرج حروف کے قواعد

۱ : ۶۹ گزشتہ دو اسباق میں ہم نے ادغام اور فک ادغام کے جن قواعد کا مطالعہ کیا ہے ان کا تعلق "مثلین" سے تھا' یعنی جب ایک ہی حرف دو مرتبہ آجائے۔ اب ہمیں تین مزید قواعد کا مطالعہ کرنا ہے۔ جن کا تعلق ہم مخرج اور قریب المخرج حروف سے ہے۔ لیکن ان قواعد کا دائرہ بہت محدود ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ پہلے دو قاعدوں کا تعلق صرف باب افتعال سے ہے جبکہ تیسرے قاعدہ کا تعلق صرف باب تفعل اور باب تفاعل سے ہے۔ نیز یہ کہ متعلقہ حروف گنتی کے چند حروف ہیں جو آسانی سے یاد ہو جاتے ہیں۔

۲ : ۶۹ پہلا قاعدہ یہ ہے کہ باب افتعال کا فا کلمہ اگر د' ذ یا ز میں سے کوئی حرف ہو تو بابِ افتعال کی "ت" تبدیل ہو کر وہی حرف بن جاتی ہے جو فا کلمہ پر ہے' پھر اس پر ادغام کے قواعد کا اطلاق ہوتا ہے۔ مثلاً دَخَلَ باب افتعال میں اِدْتَخَلَ ہو گا' پھر جب "ت" تبدیل ہو کر "د" بنے گی تو یہ اِدْدَخَلَ بنے گا' پھر ادغام کے قاعدے کے تحت اِدَّخَلَ ہو جائے گا۔ اسی طرح سے ذَکَرَ سے اِذْتَکَرَ' پھر اِذْذَکَرَ اور بالآخر اِذَّکَرَ ہو جائے گا۔

۳ : ۶۹ دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ باب افتعال کا فا کلمہ اگر ص' ض' ط' ظ میں سے کوئی حرف ہو تو باب افتعال کی "ت" تبدیل ہو کر "ط" بن جاتی ہے۔ ایسی صورت میں ادغام کی ضرورت نہیں پڑتی' الا یہ کہ فا کلمہ بھی "ط" ہو۔ مثلاً صَبَرَ باب افتعال میں اِصْتَبَرَ بنتا ہے لیکن اِصْطَبَرَ استعمال ہوتا ہے' اسی طرح ضَرَّ باب افتعال میں اِضْتَرَّ کے بجائے اِضْطَرَّ استعمال ہوتا ہے۔ اور طَلَعَ سے اِطْتَلَعَ کی بجائے اِطْطَلَعَ اور پھر اِطَّلَعَ استعمال ہوتا ہے۔

۴ : ۶۹ تیسرے قاعدے کا تعلق دس حروف سے ہے۔ پہلے ان حروف کو یاد کرنے کی ترکیب سمجھ لیں' پھر قاعدہ سمجھیں گے۔ ایک کاغذ پر د' ذ سے لے کر ط' ظ تک حروف تہجی ترتیب وار لکھ لیں پھر ان میں سے حرف "ر" کو حذف کر دیں اور شروع میں "ث" کا اضافہ کر لیں اس طرح مندرجہ ذیل حروف آپ کو آسانی سے یاد ہو جائیں گے۔

ث' د' ذ' ز' س' ش' ص' ض' ط' ظ

۵ : ۶۹ تیسرا قاعدہ یہ ہے کہ باب تفعل یا تفاعل کے فاکلمہ پر اگر مذکورہ بالا حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو ان ابواب کی "ت" تبدیل ہو کر وہی حرف بن جاتی ہے جو فاکلمہ پر آیا ہے' اس کے بعد ان پر ادغام کے قواعد کا اطلاق ہوتا ہے۔ ذیل میں ہم دونوں ابواب کی الگ الگ مثال دے رہے ہیں تاکہ آپ تبدیلی کے ہر مرحلہ کو اچھی طرح سمجھ لیں۔

۶ : ۶۹ ذکر باب تفعل میں تَذَکَّرَ بنتا ہے۔ پھر جب "ت" تبدیل ہو کر "ذ" بنے گی تو یہ ذَذَکَّرَ ہو جائے گا اب مثلین یکجا ہیں اور دونوں متحرک ہیں' چنانچہ ادغام کے قاعدہ کے تحت مثل اول کو ساکن کریں گے تو یہ ذْذَکَّرَ بنے گا جو پڑھا نہیں جا سکتا۔ اس لئے اس سے قبل ہمزۃ الوصل لگائیں گے تو یہ اِذْذَکَّرَ ہو گا اور پھر اِذَّکَّرَ ہو جائے گا۔ یہ بات ضروری ہے کہ باب افتعال میں اِذَّکَرَ اور باب تفعل میں اِذَّکَّرَ کے فرق کو اچھی طرح نوٹ کر لیں۔

۷ : ۶۹ اسی طرح ثَقَلَ باب تفاعل میں تَثَاقَلَ بنتا ہے۔ جب "ت" تبدیل ہو کر "ث" بنے گی تو یہ ثَثَاقَلَ بنے گا۔ پھر مثل اول کو ساکن کر کے ہمزۃ الوصل لگائیں گے تو یہ اِثْثَاقَلَ اور پھر اِثَّاقَلَ ہو جائے گا۔

۸ : ۶۹ اب یہ بات بھی نوٹ کر لیں کہ مذکورہ بالا تیسرا قاعدہ اختیاری ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ باب تفعل اور باب تفاعل میں مذکورہ حروف سے شروع ہونے

والے الفاظ تبدیلی کے بغیر اور تبدیل شدہ شکل میں دونوں طرح استعمال ہو سکتے ہیں۔ یعنی تَذَكَّرَ بھی درست ہے اور اِذَّكَّرَ بھی درست ہے۔ اسی طرح تَثَاقَلَ بھی درست ہے اور اِثَّاقَلَ بھی درست ہے۔

۹ : ٦۹ یہ بھی نوٹ کر لیں کہ باب تفعّل اور تفاعل کے فعل مضارع کے جن صیغوں میں دو "ت" یکجا ہو جاتی ہیں وہاں ایک "ت" کو گرا دینا جائز ہے، مثلاً تَتَذَكَّرُ اور تَذَكَّرُ دونوں درست ہیں۔ اور گزشتہ سبق کی مشق میں آپ نے تَشَقَّقُ پڑھا تھا جو کہ اصل میں تَتَشَقَّقُ تھا۔

ذخیرۂ الفاظ

ذَكَرَ (ن) ذِكْرًا = یاد کرنا (تفعّل) = کوشش کر کے یاد کرنا، نصیحت حاصل کرنا	دَرَءَ (ف) دَرْءً = زور سے دھکیلنا (تفاعل) = بات کو ایک دوسرے پر ڈالنا
سَبَقَ (ن، ض) سَبَقًا = آگے بڑھنا (افتعال) = اہتمام سے آگے بڑھنا = آگے بڑھنے میں مقابلہ کرنا	صَدَقَ (ن) صِدْقًا = سچ بولنا، بے لوث نصیحت کرنا (تفعّل) = بدلہ کی خواہش کے بغیر دینا = خیرات کرنا
صَبَرَ (ض) صَبْرًا = برداشت کرنا، رکے رہنا (افتعال) = اہتمام سے ڈٹے رہنا	صَنَعَ (ف) صُنْعًا = بنانا (افتعال) = بنانے کا حکم دینا، چن لینا
طَهَرَ (ف) طُهْرًا = گندگی دور کرنا (ن، ک) طُهُوْرًا، طَهَارَةً = پاک ہونا (تفعیل) = دھونا، پاک کرنا (تفعّل) = کوشش کر کے اپنی گندگی دور کرنا، = پاک ہونا	ضَرَّ (مشق نمبر ٦٦ کا ذخیرۂ الفاظ دیکھیں) (افتعال) = مجبور کرنا زَمَلَ (ن، ض) زَمَالًا = ایک جانب جھکے ہوئے دوڑنا (تفعّل) = لپٹنا دَثَرَ (ن) دُثُوْرًا = مٹنے لگنا، بڑھاپے کے آثار ظاہر ہونا (تفعّل) = اوڑھنا

مشق نمبر ۶۷ (الف)

مندرجہ ذیل مادوں سے ان کے ساتھ دیئے گئے ابواب میں اصلی شکل اور تبدیل شدہ شکل دونوں کی صرف صغیر کریں۔

(i) دخ ل (افتعال (ii) ص د ق (تفعل) (iii) س ء ل (تفاعل)

(iv) ض ر ر (افتعال) (v) ط ہ ر (تفعل) (vi) د ر ک (تفاعل)

مشق نمبر ۶۷ (ب)

مندرجہ ذیل اسماء وافعال کی قسم، مادہ، باب اور صیغہ بتائیں۔

(۱) يَذَّكَّرُ (۲) يَتَذَكَّرُ (۳) تَدَارَكَ (۴) اِدَّرَكَ (۵) نَسْتَبِقُ (۶) مُدَّخَلاً
(۷) اِصْطَبِرْ (۸) مُطَهَّرَةٌ (۹) اِدّٰرَءْ تُمْ (۱۰) مُتَطَهِّرِيْنَ۔ (۱۱) تَصَدَّقَ
(۱۲) اِثَّاقَلْتُمْ (۱۳) لَنَصَّدَّقَنَّ (۱۴) يَتَطَهَّرُوْنَ (۱۵) مُطَّهِّرِيْنَ (۱۶) يَتَسَاءَ لُوْنَ
(۱۷) اِصْطَنَعْتُ (۱۸) مُصَّدِّقُوْنَ (۱۹) مُتَصَدِّقَاتٌ (۲۰) اَلْمُزَّمِّلُ
(۲۱) اَلْمُدَّثِّرُ (۲۲) يَشَّقَّقُ (۲۳) اِضْطَرَّ

مشق نمبر ۶۷ (ج)

مندرجہ ذیل قرآنی عبارتوں کا ترجمہ کریں۔

(۱) كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ (۲) يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَاسَعٰى
(۳) اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا (۴) فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ (۵) وَلَهُمْ فِيْهَا اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ (۶) وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْ تُمْ فِيْهَا
(۷) اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ (۸) فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ (۹) لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ (۱۰) فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ (۱۱) وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِىْ (۱۲) يٰاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ
(۱۳) يٰاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ (۱۴) ثُمَّ اَضْطَرُّهٗ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ (۱۵) يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ